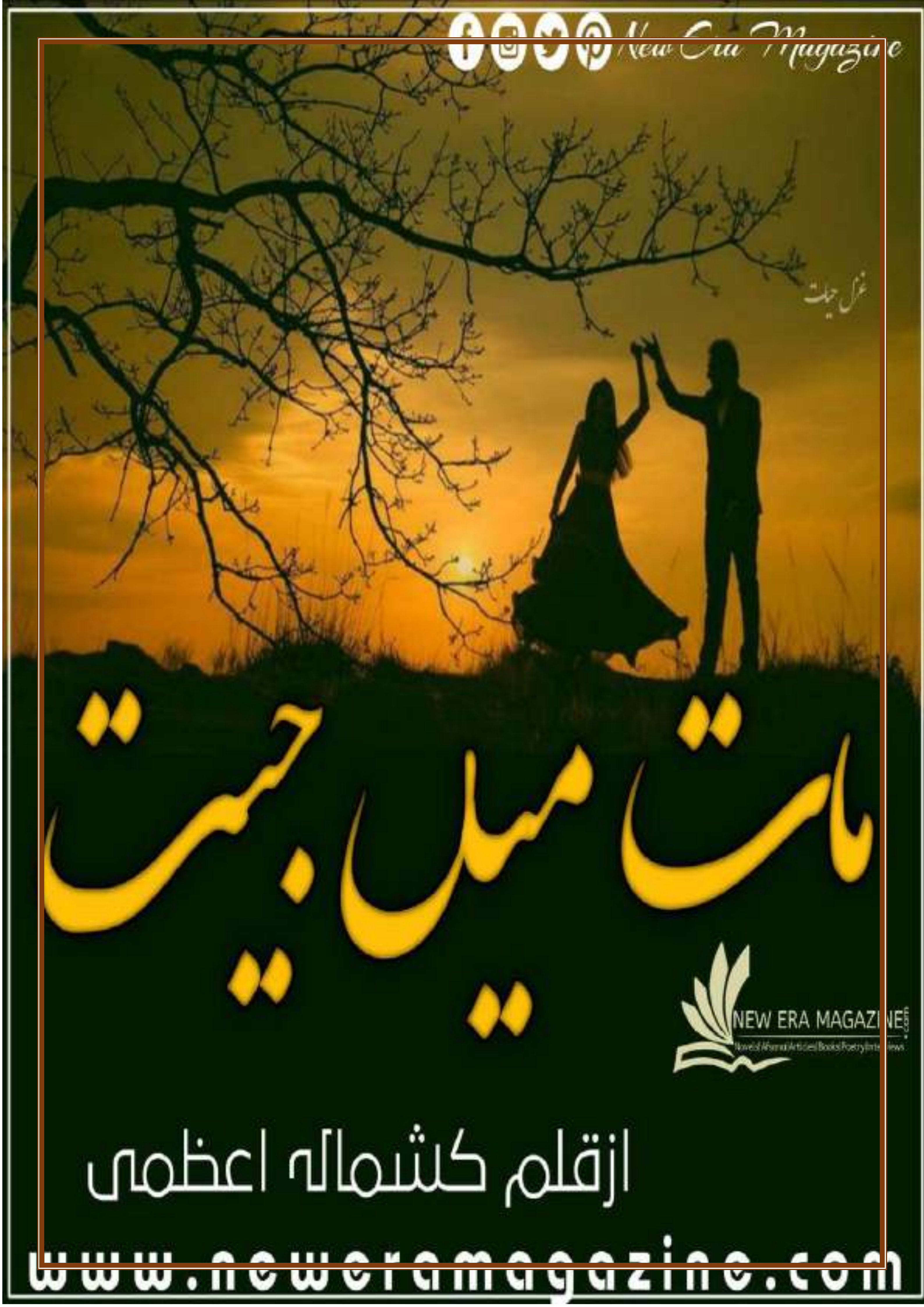
New Era Magazine
مات میں جیت
NEW ERA MAGAZINE
ازقلم کشمالہ اعظمی
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

مات میں جیت

از کشمالہ اعظمی

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

☆☆☆☆☆

اسلام و علیکم قارئین !!!

آپ کی خدمت میں اپنی نئی ناول "مات میں جیت" کے ساتھ اِس اُمید سے حاضر ہوئی ہوں کی یہ آپ سب کو پسند آئے اور آپ سب میری حوصلہ افزائی کرے.

دُعاؤں کی طلبگار

کشمالہ اعظمی

شکریہ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹن ٹن ٹن........

اسکول کے گیٹ سے وہ بہت ہی اُداس سی نکلی. سورج پوری طرح سے آسمان پر روشن تھا. گرمی سے حالت خراب تھی اور اُسے گرمی سخت ناپسند تھی.

وہ اپنا پرس سنبھالتی ناک سِکوڑتی چلی آ رہی تھی.

تبھی قدرت کو اُس پر ترس آیا اچانک موسم نے پلٹا کھایا اور ننھے ننھے بارش کے قطرے اُسکے چہرے کا بوسا لینے لگے اور وہ جھومنے لگی.

"یا خدا خوب برسا خوب برسا", اُسکے دِل نے کہا.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چھَن.... گرج.... کے ساتھ اچانک ہی زوردار بارش شروع ہو گئ.

تیز بارش کو دیکھ کر تانیہ زیادہ دیر اپنے آپکو روک نہ پائی اور کودتی پھلانگتی.... جھومتی.... گول گھومتی.... بالکل بچّوں کی طرح اُچھلتی ہوئی گھر جانے لگی.

موسم ہے سُہانا......

گانا گانے کا ہے بہانا......

لالالالالا.......

مسلسل گُنگناتی ہوئی وہ جا رہی تھی. پورا کپڑا بارش سے بھیگا ہوا تھا. خوبصورت چہرے پر لٹیں چپکی ہوئی تھی.

ارے یہ کیا بارش رُک گئی!

"مگر کیسے؟ میرے سامنے تو ہو رہی ہے...... تو مجھے بھیگا کیوں نہیں رہی." سوچتے ہوئے اُسنے اوپر دیکھا اور چونک گئی.

چھتری..... بڑبڑاتے ہوئے وہ گھُومی.

سامنے ہی ایک شخص بہت ہی پیار سے اُسے دیکھتے ہوئے چھتری لیے کھڑا تھا.

"ارے او بھائی صاحب آپ کی تعریف؟" اُسنے غصّے سے کہا.

"آپ کو ہماری تعریف سے نہیں ہماری خدمت سے مطلب ہونا چاہیئے. "

ارے واہ..... بِن بُلائے مہمان کی طرح مجھ پر نازل ہو گئے اور کہتے ہو....." خدمت سے مطلب ہونا چاہیئے" بالکل اُسی کے انداز میں نقل اُتارتی ہوئی وہ سُلگ کر بولی.

"اچھّا......"اوپر سے نیچے تک تانیہ کا جائزہ لیتے ہوئے وہ صرف اِتنا بولا.

"تو اور کیا. آپ ہے کون؟ کہاں سے آئے ہے؟اور یہ مہربانی کیوں کر رہے ہیں؟"تانیہ نے ایک ساتھ کئی سوال کر ڈالے.

بس سمجھئیے آپ کا خاص ہوں اور آپ ہی کیلئے آیا ہوں,"مِس تانیہ افروز."

"ہائے......."آپ کو میرا نام کیسے پتا؟وہ کمر پر ہاتھ رکھتی بالکل حیران پریشان لڑنے کیلئے تیار کھڑی تھی.

آپ بس چھتّری لے لیجیئے پھر میں چلا جاؤنگا.

اچھی زبردستی ہے...... نہیں لینا مجھے, کہتے ہوئے چھتری کو دُور اُڑاتی ہوئی ایک بار پھر وہ گھر کی طرف روانہ ہو گئی.

"میرے پاس ہی آؤ گی ایک دِن یاد رکھنا"..... پیچھے سے آواز آئی.

"لگتا ہے آپ پاگل خانے سے چھوٹ کر سیدھا سڑک پر آ گئے ہیں بھائی صاحب."وہ بھی زور سے چیختے ہوئے بولتی چلی جا رہی تھی.

جب تک وہ گلی کا موڑ نہیں موڑ گئی وہ شخص وہیں کھڑا اُسے دیکھتا مُسکراتا رہا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

آپی میری پیاری سی آپی سُن تو لیجئیے.

کیاہے ثانی؟ کیوں پریشان کر رہی ہو مجھے.

آپی میں آپ کو پریشان نہیں کر رہی بس کچھ بتانے آئی تھی. مگر مجھے لگتا ہے آپ کا موڈ ٹھیک نہیں ہے.

"پلیز ثانی ابھی جاؤ." وہ چیخی.

"آپی میری کیوٹ سی آپی,بتا بھی دو نا کیا بات ہے."

تانیہ نے اپنی بھولی سی بہن کو دیکھا جو اُس سے بہت پیار کرتی تھی. دونوں میں کوئی بات چھُپی نہیں رہتی تھی مگر یہ بات ثانی کو بتانے میں نجانے کیوں ہچکچاہٹ ہو رہی تھی.

وہ......وہ.......ثانی پتاہے جب بھی میں اسکول سے بولتے ہوئے تانیہ بار بار رُک رہی تھی.

آپی وہ......کے آگئے بھی کچھ ہو گا.

ہاں.....ہاں......کیوں نہیں.اصل میں ایک لڑکا روز میرے راستے میں آجاتا ہے

اور نجانے کیسے اُسے میرا نام بھی پتا ہے.

آپی بس اتنی سی بات ہے.

"یہ اتنی سی بات تو نہیں ہے."تانیہ نے حیرت سے کہا.

"تو اور کیا."دیکھیے آپ اُسے اگنور کیجئے اور اُسکے سامنے ڈرنے کی بالکل ضرورت نہیں.اگر آپ ڈرو گی تو وہ آپکو کمزور سمجھ کر اور ڈرائے گا.

تو پھر کیا کروں؟ابھی تو میں اُسے اگنور ہی کر رہی ہوں.

ہاں تو کرتے رہیئے.ویسے بھی آپ کا رشتہ طے ہو گیا ہے,یہی بتانے تو میں آئی تھی.

سچ ثانی......تانیہ کی آنکھیں روشن ہو گئی.

"ہاں آپی فہد ہاشمی سے."آپ کو دیکھنے آئے تھے نا جن کی والدہ اور بہن.

ہاں....یاد ہے.

تو چھوڑیئے یہ سب اور تیاریوں میں لگ جایئے.

ہاں ثانی تم ٹھیک کہہ رہی ہو.

"تو پھر ہو جائے آپی دو دو ٹھمکے." "ثانیہ نے تانیہ کو اشارہ کیا.

پھر کیا تھا دونوں کی اُودھم چوکڑی شروع ہو گئ.

میری پیاری بہنیا......

بنے گی دُلہنیا......

دُولہے راجا......

لے آئینگے بارات......

NEW ERA MAGAZINE.com

ثانی لہک لہک کر گاتی ٹھمکے لگا رہی تھی تانی بھی اُسکے ساتھ تھی.

دونوں بہنیں خوش مزاج اور چنچل سی تھی. بچپن سے شادی ہوتے دیکھتی تو خوش ہو جاتی اور ہر لڑکی کی طرح اُن کا بھی خواب تھا کی اُن کی شادی ہو اور وہ دُلہن بنے.

****

"سُنیئے مِس تانیہ."

وہ جیسے ہی کلاس روم سے باہر نکلی پیچھے سے کسی نے مخاطب کیا.

"جی...." کہتے ہوئے وہ جیسے ہی گھومی اندر تک اُس کا خون کھولنے لگا.

خوبصورت غلافی آنکھیں غصّے سے سُرخ ہونے لگی.

"مجھے آپ سے کچھ کہنا تھا." بہت ہی پیار سے وہ بول رہا تھا.

"کہیئے کیا کہنا ہے سر دانش آپکو."

وہ.....میں......وہ.......میں. منہ پر زبان پھیرتے ہوئے وہ تھوڑا سا ہکلا یا تھا.

"ایک کام کریئے آپ میں میں میں...... بکریوں کی طرح کیجئے." کیونکہ شاید آپ فری ہونگے پر میرے پاس فالتو وقت نہیں ہے. کہہ کر وہ جانے لگی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تبھی تیزی سے دانش نے اُسکا ڈوپٹّہ اپنے ہاتھوں میں تھام لیا.

"کیا ہے؟" کھا جانے والے انداز میں وہ بولی.

"آپ کو پتا ہے میں کیا کہنے آیا ہوں."

"مجھے کچھ نہیں پتا." وہ بھی انجان بن کر بولی.

"میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں." اُسکے ڈوپٹّے کو اپنے ہاتھوں میں لپیٹتے ہوئے وہ

بولا.

"میرا ڈوپٹہ چھوڑیۓ. "وہ جیسے جیسے ڈوپٹہ لپیٹ رہا تھا مجبوراً تانیہ اُسکے قریب ہوتے جا رہی تھی.

"میں نے کہا چھوڑیۓ. "اِس طرح سے اسکول میں میرا تماشہ نہ بنائیے, آس پاس دیکھتے ہوۓ وہ بولی.

"نہیں چھوڑتا. "کہتے ہوۓ دانش نے زور سے تانیہ کو اپنے قریب کھینچا.

تڑاخ.......تڑاخ......دو تھپّڑ تانیہ نے دے مارا.

"اپنی حد میں رہیئے آپ. "

دانش نے جلدی سے ڈوپٹہ چھوڑ دیا.

ہاں.....میری بہت جلد شادی ہونے والی ہے دانش بھائی آپ ضرور آیئے گا. کہتے ہوۓ وہ رُکی نہیں تھی بلکہ اُسے چِڑاتے ہوۓ چلی گئی.

تھپّڑ کھا کر دانش تِلملا کر رہ گیا تھا مگر ظاہر نہیں کیا.

"سُنیئے مِس تانیہ شکریہ ", تھپّڑ مارنے کے بہانے آپ نے ہمیں چھوا تو سہی. زبردستی

کی ہنسی ہنستے ہوئے وہ پیچھے سے ہی بولا.

****

دُلہن تو جائے گی

دُولہے راجا کے ساتھ

لہک لہک کر ثانیہ, تانیہ کے گرد گھومتی ہوئی مسلسل ایک ہی گانا گائے جا رہی تھی.

"پلیز چُپ کر جاؤ ثانی, نہیں تو مار کھاؤ گی."

"ہائے......یہ کیا بات ہوئی دُلہن جی ہمیں مار ئینگی."کیوں بھلا؟ ہماری غلطی ہی کیا

ہے. وہ معصومیت سے بولی.

دیکھو ثانی میں ویسے ہی بہت پریشان ہوں.

ارے آپی اُس مُستنڈے کو لے کر کیوں اتنا پریشان ہوتی ہو.

کہانا آپ سے, "اگنور کرو.....اگنور......"وہ ایک ادا سے بولی.

حد ہوتی ہے اگنور کرنے کی ثانی.

اسکول کے اندر وہ سر دانش میرا سر کھاتے ہیں اور باہر وہ امیر زادہ جس کا نام تو مجھے پتا نہیں مگر وہ تو جیسے میرا پورا بائیوڈاٹا ہی جانتا ہے کمینہ۔۔۔۔۔۔میرا بس چلے تو, میں اُس کمینے کو "سیکریٹ ایجنٹ "کا لقب دے دوں۔

ریلکس آپی ریلکس۔۔۔کیوں اپنا خون جلا کر خود کو کالا کرنے پر تُلی ہوئی ہو۔

"تو کیا کروں؟"میں بہت پریشان ہوں دونوں کی روز روز کی زبردستیوں سے۔

کچھ مت کرو۔بس ڈٹ کر مقابلہ کرو۔جب کچھ بولے لگا دو تھپّڑ۔

کتنا اور تھپّڑ ماروں؟ہر دوسرے دِن تو تھپّڑ کھاتے ہی ہیں مجال ہے جو باز آجائے کافی ڈھیٹ ہے دونوں۔

"آپی ایک بات بتاؤ دونوں غُنڈے تو نہیں۔"

"بالکل نہیں دیکھنے میں ایک دم شریف ہیں دونوں ساتھ امیر زادے بھی۔"تانیہ نے ناک چڑھا کر کہا۔

مطلب۔۔۔۔۔

حرکتیں ہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

غُنڈوں والی.....

مگر شکل سے.....

بالکل بھی نہیں ہے موالی......

ہاہاہاہا......ہنستے ہوئے ثانی نے گانا شروع کر دیا.

"ہمیشہ مذاق ہی کرنا."

ایک دھموکا ثانی کی کمر پر لگا کر تانیہ روم سے ہی باہر چلی گئی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

آج موسم بہت ہی اچھّا تھا. ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی. کبھی کبھی لگتا کی ابھی بادل برس پڑ ئینگے.

بالکل موسم ہی کی طرح تانیہ کا موڈ بھی بہت اچھّا تھا اور وہ گُنگُناتے ہوئے اسکول سے گھر جا رہی تھی.

موسم ہے سُہانا......

گانا گانے کا ہے بہانا......

لالالالالالالالا.......

"لگتا آپ کو یہ بہت پسند ہے اِسی لیے ہر دم یہی گاتی ہو۔" اپنے پیچھے سے آتی مردانہ آواز پر وہ فوراً پلٹی۔

پھر کیا تھا منہ کے زاویے بگڑنے لگے، موڈ بُری طرح سے آف ہو گیا۔

آپ سے مطلب؟

"مجھے کچھ بھی پسند ہو، آپ کون ہوتے ہو بتانے یا پوچھنے والے۔" ایک دم گھُورتے ہوئے تانیہ نے کمر پر ہاتھ رکھ کر اُس کو جواب دیا۔

"کیوں نہیں مطلب ہو، آپ کا سیکریٹ ایجنٹ جو ہوں۔"

"ہائے......آپ کو کیسے پتا کی، آپ سیکریٹ ایجنٹ ہیں۔"

"کیونکہ مجھے ایک بہت ہی خوبصورت سی لڑکی نے یہ لقب دیا ہے بھلا مجھے پتا نہ چلے۔" اُس نے مُسکراتے ہوئے کہا۔

"ویسے آپ جایئے یہاں سے۔" دھیرے دھیرے تانیہ چل رہی تھی ساتھ وہ امیر زادہ

بھی.

"نہیں مِس تانیہ "ایسے کیسے چلا جاوُں؟

تو پھر کیسے جاوُ گے؟

"میری بات سُن لیجئیے. "تب چلا جاوُ نگا.

"اچھّا...... چلیے بولئیے. "جان جھڑانے والے انداز میں تانیہ نے کہا.

"دیکھیے مِس تانیہ. میں آپ سے کئی مرتبہ کہہ چُکا ہوں کی مجھے آپ سے شادی کرنا

ہے. "تو آپ میرے اوپر دھیان کیوں نہیں دیتی ہو؟

"کیونکہ میں آپ کی طرح بیوقوف نہیں ہوں. "غرّاتے ہوئے وہ بولی اور تیز تیز چلنے

لگی.

"دیکھیئے میرے ساتھ شادی کرکے آپ بہت خوش رہینگی. "وہ بھی ساتھ چلتے ہوئے

کہنے لگا.

آپ کو کیسے پتا؟ کیا آپ نجومی ہیں؟ جو سب جانتے ہیں.

"سب تو نہیں جانتا لیکن اتنا ضرور جانتا ہوں کی, آپ کے اُس فہد ہاشمی سے زیادہ امیر

کبیر ہوں, آپ سے بہت محبّت بھی کرتا ہوں اور اتنا ہینڈ سم بھی ہوں کی ہزاروں لڑکیاں میرے پیچھے بھاگتی پھرتی ہیں."

چہ چہ چہ چہ........

آپ کیا مجھے اُن ہزاروں لڑکیوں میں سے ایک سمجھتے ہو, جو آپ کا بینک بیلینس دیکھتے ہی آپ کے پیچھے دوڑنے لگوں گی."

اگر آپ ایسا سوچتے ہو تو بہت غلط سوچتے ہو. ناک سِکوڑتے ہوئے وہ بولی.

"چھوڑیئے اِس بات کو اور فہد ہاشمی کو, صرف میرے بارے میں سوچیئے کیونکہ بارات تو میں ہی لے کر آؤں گا آپ کے دروازے پر." کہتے ہوئے اُس نے تانیہ کا ہاتھ پکڑ لیا.

تڑاخ......ایک زوردار تھپّڑ اُس امیر زادے کے منہ پر مارتے ہوئے تانیہ غصّے سے غُرّائی.

"آپ کی ہمّت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی, سمجھتے کیا ہو اپنے آپکو."

"اور ہاں......آپ کے مشورے کی مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے."

سب کچھ تیرا میں ہی تو ہوں......

تھپّڑ کھانے کے باوجود وہ لہرا کر بولا.

"آپ کو جو کرنا ہیں کریئے." "مگر یاد رکھیئے گا, آپ جو چاہتے ہے وہ کبھی نہیں ہو سکتا کیونکہ میرے والدین نے جو میرے لیے انتخاب کیا ہے, بھلے ہی وہ آپ سے غریب ہو مگر وہ میرے لیے دُنیا کا سب سے بہتر انسان ہے کیونکہ وہ میرے والدین کی پسند ہے.

"اچھّا تو پھر دیکھتے ہے آپ جیتتی ہو یا میں, یاد رکھیئے گا آپ سے نکاح نہیں کیا تو, میں بھی آپ کا سیکریٹ ایجنٹ نہیں." وارن کرتا ہوا وہ بولا.

"ہُنہ آئے بڑے سیکریٹ ایجنٹ", بڑبڑاتے ہوئے وہ جائے جا رہی تھی.

مہندی لگا کے رکھنا

ڈولی سجا کے رکھنا

لینے تجھے اے گوری

آئینگے تیرے سجنا......

پیچھے سے لہک لہک کر وہ مسلسل یہی گا رہا تھا.

"آیئے آپ کو ڈراپ کر دوں۔"ساتھ آفر بھی پیش کر دی۔

تانیہ کا دِل چاہا کی اُس کا گلہ ہی دبا دے مگر وہ اپنی خواہش کو رد کرتی چلی گئی۔

دُور تک اُسکی نظروں نے تانیہ کا پیچھا کیا۔

"بہت جلد واپس ملے گے مِسسز سیکریٹ ایجنٹ۔"اپنے آپ سے کہتے ہوئے وہ بھی کار میں بیٹھ گیا۔

****

کریم رنگ کے فراک اور میرون چوڑی دار کو, جس پر زر تو شی تھی بار بار اُٹھاتی اور اپنے اوپر لگاتی آئینے میں وہ مسلسل خود کو دیکھ رہی تھی۔

"ثانی یہ جوڑا دیکھو میں ضرور لو نگی, مجھے بہت پسند آگیا۔"

"لے لیجیئے آپ ہی کیلئیے تو یہ بنا ہے۔"قسم سے مجھے بھی بہت پسند آیا۔بھاری مردانہ آواز پر وہ پلٹی۔

آپ......آپ یہاں کیا کر رہے ہیں اور ثانی کی بچّی کہاں چلی گئی۔

ثانی.....ثانی وہ زور زور سے آواز لگانے لگی۔

ثانی کا تو نہیں پتا مگر یہ جوڑا آپ ضرور لے لیجئیے بہت جچ رہا ہے آپ پر.

"ہر گز نہیں, اب تو یہ جوڑا میں لے ہی نہیں سکتی" وہ سُلگتے ہوئے بولی.

"لے لیجئیے پلیز" وہ پھر سے بولا.

"ارے آپ تو میرے پیچھے ہی پڑ گئے ہیں." وہ بھی دوبدو بولی.

آپی......کہاں ہو.......

ثانیہ کی آواز پر جلدی سے تانیہ اُسکی طرف لپکی.

"ارے ثانی اِسے دیکھو یہی ہے وہ کمینہ" کہتے ہوئے وہ جونہی مڑی وہ وہاں کہی نہیں تھا.

ارے چلا گیا نہیں تو تمہیں دیکھاتی, کہہ رہا تھا.

"لے لو یہ جوڑا بہت جچے گا" اُسکی نقل اُتارتی اُسنے جوڑے کی طرف اشارہ کیا.

"واؤ آپی......ویسے بہت عمدہ پسند ہے بندے کی", بہت پیارا جوڑا ہے.

"ہاں ہے لیکن میں نہیں لے رہی". تانیہ نے مایوسی سے کہا.

"کیوں؟" ثانی نے بہت حیرت سے پوچھا.

کیونکہ میں کسی کو خوش فہمی کا شکار نہیں ہونے دینا چاہتی.

ارے آپی اُسے کیسے پتا چلے گا کی آپ نے یہ لیا ہے.

"تمہیں نہیں پتا اُسے سب پتا چل جاتا ہے" میں یہ نہیں لے سکتی.

"ٹھیک آپی جیسی آپ کی مرضی." "چلو اچھّا سا لینچ کرتے ہے پھر باقی کی شاپنگ کرینگے آپ اپنا موڈ ٹھیک کر لیجئیے پلیز.

اوکے تم چلو میں ذرا بل ادا کر کے آتی ہوں.

اوکے آپی. ثانی چلی گئی.

"ویسے آپ نے اچھّا نہیں کیا." پھر وہی آواز دوبارہ کانوں میں ٹکرائی.

"آپ گئے نہیں ابھی تک."

بہت ڈھیٹ ہو. ویسے بھی کیا اچھّا ہے کیا بُرا میں اچھی طرح سے جانتی ہوں. آپ کے مشورں کی ضرورت نہیں مجھے.

"خیر آپکو یہ جوڑا میں شادی کے بعد ضرور دِلاؤنگا." مُسکراتے ہوئے کہتے وہ جانے لگا.

ایڈیٹ.......پاگل ہے پورا کی پورا.تانیہ بڑبڑاتے ہوئے کاؤنٹر پر چلی گئ.

****

"آپی.....آپی دیکھئیے تو سہی میرے پاس کیا ہے."تانیہ اسکول کے کاموں میں مصروف تھی ثانی کے اچانک چِلّانے پر منہ بگاڑتے ہوئے اُسکی طرف دیکھا اور چیخ مار دی.

"ثانی......یہ یہاں کہاں سے آیا."تانیہ نے بہت ہی حیرت سے پوچھا.

آپی لگتا ہے بہت زیادہ پسند آگیا تھا یہ جوڑا آپکو,جِسے خود بخود آپ کے سُسرالیوں نے بھیج دیا.

"سچّی"ثانی کی بات پر تانیہ خوشی سے جھوم اُٹھی.

" صحیح کہہ رہی ہو تم",پر اُس کمینے کی وجہ سے چھوڑ دی تھی اِسے.

"اللہ تیرا شکر ہے تونے مجھے یہ دے دیا بہت پسند تھا مجھے یہ",تانیہ نے دِل ہی دِل میں شکر ادا کیا لیکن ایک سوچ دِل میں اٹک گئ.

"یہی جوڑا کیسے مجھ تک پہنچا",کہی اُس کمینے نے تو نہیں دیا.

"مگر..... نہیں.... یہ کیسے ہو سکتا ہے"خود ہی اپنی سوچ کو جھٹک کر وہ پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئی.

****

پورا گھر روشنی میں نہایا ہوا تھا.ڈھولکی رکھی جا چکی تھی. ہر طرف گہما گہمی تھی.ایک شور تھا جو اِس گھر کی خوشیوں کا چیخ چیخ کر اعلان کر رہا تھا.

ثانی مہندی کی تھال لیے اِدھر اُدھر اُچھل رہی تھی. کبھی کچھ کام کرتی تو کبھی گانے میں شامل ہو جاتی.

مہندی کی رات آئی......

مہندی کی رات.......

تیز آوازوں میں لڑکیاں ڈھولکی پر گا رہی تھی.

آپی آپی.......ارے او آپی.....جلدی سے تیار ہو جایئے لڑکے والے آ گئے ہیں .دروازے پر سے ہی چیختی ہوئی ثانی جا چکی تھی.

اُسی جوڑے میں ملبوس, ہم رنگ زیورات پہنے, ہلکے پھُلکے میک اپ میں, اسٹیپ کٹ

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بالوں کو کھلے رکھے اپنے آپکو آئینے میں دیکھتی وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی.

"ماشاءاللہ....میری سوچ سے بھی زیادہ خوبصورت لگ رہی ہو".......مُسکراتے ہوئے اُس شخص نے کہا.

آئینے میں اپنے بازو کھڑے اُس کمینے کو دیکھتے ہی تانیہ ٹھٹھک گئی.

آپ......یہاں کیا کر رہے ہو؟......جاؤ یہاں سے......میں نے کہا جاؤ......اُس کا بس نہیں چل رہا تھا کی کیسے اُسے یہاں سے بھیج دے.

مگر وہ ڈھیٹ وہی کھڑا مسلسل مُسکرا رہا تھا.

چلا جاؤنگا یار......بس دیکھنے آیا تھا کی میری ہونے والی بیوی اِس ڈریس میں کیسی لگ رہی ہے.

"ویسے شکریہ تو بول دیجئے. آخر ہم نے یہ ڈریس آپ تک پہنچا ہی دیا......بہت مشکل کام تھا پر ہم نے کر دیکھایا." وہ ایک ادا سے بولا.

اُسکی بات سُن کر تانیہ تو جیسے پلکے جھپکنا ہی بھول گئی. اُسے شاک لگا تھا.

یہ......یہ......آپ نے......آپ نے.....ٹوٹے پھوٹے لفظ اُس کے منہ سے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ادا ہوئے.

"چلو ٹھیک ہے بعد میں آرام سے شکریہ ادا کرنا ہمارے پاس ہی تو آؤ گی آخر." کہتے ہوئے اُس نے ایک تصویر اچانک ہی تانی کی کھینچ لی اور جانے لگا.

"کبھی نہیں.....ایسا ہرگز نہیں ہوگا." وہ پیچھے سے چیخی.

اُسکی آواز پر وہ دوبارہ دروازے پر لوٹ آیا.

"ہوگا......ضرور ہوگا", تمہاری شادی اُسی دِن, اُسی جگہ, اُسی وقت ہوگی جس وقت پر طے ہے مگر یاد رکھنا مجھ سے......."

میں آؤنگا اُسی دِن اور سب کے سامنے کہہ دؤنگا ہم ایک دوسرے سے بہت محبّت کرتے ہیں. وارن کرتا ہوا وہ چلا گیا.

"یا خدا یہ کیسی آزمائش ہے. میں نے تو چُپ چاپ ماں باپ کے فیصلے پر سر جھُکا دیا پھر یہ سب کیا ہے. جو میرا ہے ہی نہیں پھر میں کیسے اُسکو سوچوں...... تو نے یہ کیوں کیا.....جب فہد کو میرا مقدر بنا دیا تھا تو پھر یہ اِس کو کیوں بھیجا میرے پاس."

تانیہ خود سے لڑتی ہوئی زمین پر بیٹھتے چلی گئی.

"آپی جلدی چلئیے" ,ثانی بہت ہی جلدی میں آئی تھی اِسی لیے اپنی آپی کی حالت دیکھ نہ سکی بس اُسے پکڑے باہر لے جانے لگی.

سب خوش خوش سے نظر آرہے تھے. مگر جس کی خوشی تھی وہ تو یہاں ہو کر بھی موجود نہیں تھی.بس تانیہ کی نظریں اُس شخص کو ڈھونڈ رہی تھی جو اُسکی دُنیا کو برباد کرنے پر تُلا ہوا تھا.

مگر وہ اُسے کہی نظر نہ آیا.

****

تانیہ بہت ہی پریشانی میں بستر پر لیٹی چھت کو گھور رہی تھی. تبھی ثانی چلی آئی.

"آپی میری پیاری آپی, کل آپ کی شادی ہو جائے گی. کتنا مزہ آئے گا نا.میری آپی دُلہن بنے گی. "کتنا شوق تھا نہ ہم دونوں کو دُلہن بننے کا, کل آپ کا شوق پورا ہو جائے گا .پر میں اُداس ہو رہی ہو آپ چلی جاؤ گی.

"ہوں....."تانی نے صرف اتنا کہا.

آپی دیکھئیے تو صحیح میری طرف, آپ خوش تو ہے نا, کہتے ہوئے اُس نے تانیہ کے

چہرے کو دیکھا جو پورا آنسوؤں میں ڈوبا ہوا تھا.

آپی کیا ہوا آپی......آپ اِسی شہر میں تو جاؤ گی ملنے آتے رہنا. وہ بھی رُوہانسی ہو گئی.

تانیہ کو تو کندھے کی ضرورت تھی اُسکی ہچکیاں بندھ گئی.

آپی کیا ہوا؟ کوئی بات ہے کیا؟ نہیں تو آپ اِس طرح سے نہیں روتی.

ثانی کے بار بار پوچھنے پر آخر اُس نے سب کچھ اُسے بتا ہی دیا.

"کیا؟......."وہ یہاں آیا تھا. آپ نے مجھے تبھی کیوں نہیں بتایا. اُسکی عقل ہی ٹھکانے پر لگا دیتی.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آپ ڈریئے مت. مجھے پورا بھروسہ ہے وہ ایسا کچھ نہیں کرے گا."بس آپ کو ڈرا رہا ہے. اتنی ہی محبّت کرتا تو رشتہ نہ بھیج دیتا.

"آپ بے فکر رہیئے, یہ سب فکریں چھوڑیئے اور سو جایئے ویسے بھی فہد بھائی آپ کو بہت تنگ کرنے والے ہے آج ہی سے کیوں اپنی نیند خراب کر رہی ہو."ثانی نے تانی کو خوش کرنے کیلیئے زبردستی مُسکرا کر کہا.

ڈر تو وہ بھی گئی تھی جب وہ یہاں تک پہنچ سکتا ہے تو کچھ بھی کر سکتا ہے."یا خدا ایسا کچھ

بھی ناہو, اپنی آپی کی خوشیوں کیلیئے وہ دِل ہی دِل میں دُعا مانگ رہی تھی."

اگر کچھ ہوا تو میں امی سے خود بات کرونگی, دِل میں سوچتی تانیہ کو تسلّی دِلاتی ثانی باہر چلی گئی.

تانیہ کا رو رو کر بُرا حال ہو رہا تھا, اُسے سکون ہی نہیں مل رہا تھا. خوب من بھر کے رونے کے بعد وضو کر کے دو رکعت نفل ادا کی پھر دُعا کیلیئے ہاتھ اُٹھا لیے.

"یا خدا میری مدد کر...... مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا مولا...... آنسوؤں سے چہرہ بھیگتے جا رہا تھا.

****

پِنک اور پرپل کلر کے شرارے میں ملبوس, زیورات سے سجی, حِنائی ہاتھوں میں بھر بھر چوڑیاں پہنے وہ دُلہن بنی بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی. خوب روپ آیا تھا اُس پر. اُسے اسٹیج پر لا کر بیٹھایا گیا. مولوی صاحب نے نکاح پڑھایا اور ہر طرف مبارک ہو کا شور گونج اُٹھا.

تانیہ کے دِل کو سکون مِلا کے خدا نے اُسکی سُن لی اور وہ شخص جو اُسکے دامن پر داغ لگانے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کو کہہ رہا تھا نہیں آیا. دِل ہی دِل میں اُس نے خوب شکر ادا کیا.

پورا ہال برقی قمقموں سے سجا ہوا تھا ہر طرف خوشیوں بھرا ماحول تھا. ہر ایک چہرے ہنستے مُسکراتے نظر آ رہے تھے. اِس خوشی بھرے ماحول میں تانیہ کی اچانک نظر سامنے باتوں میں مصروف سر دانش پر پڑی جِسے دیکھتے ہی اُس کا موڈ بگڑنے لگا.

"آپی اِدھر دیکھیئے, آپکی تصویر لیتی ہوں." تبھی ثانی کی آواز پر وہ اُسکی طرف دیکھنے لگی.

ذرا مُسکرائیے تو سہی آپکی شادی ہے میری پیاری آپی.

تانیہ دھیرے سے مُسکراتی ہوئی اور بھی پیاری لگنے لگی.

"یہ ہوئی نہ بات", ثانی نے کہا.

"ارے واہ آپی آپکی مہندی تو خوب رنگ لائی ہے. اِسکا مطلب بھائی جان بہت محبّت کریئنگے آپ سے. "ثانی نے مُسکراتے ہوئے شرارتاً آنکھ دبا کر کہا.

ویسے آپی آپ نے بھائی جان کی تصویر تک نہیں دیکھی ہے, دیکھ لیتی تو کیا بات تھی بہت ہی ہینڈسم ہے وہ.

اُسکے انداز پر تانیہ شرماتے ہوئے مُسکرانے لگی تبھی اُسکی نظر سامنے سے آتے ہوئے

شخص پر پڑی اُسکے چہرے کا رنگ اُڑنے لگا اور وہ گھبرانے لگی.

کیا ہوا آپی؟

ک......ک......کچھ نہیں......ٹوٹے پھوٹے الفاظ تانیہ کے منہ سے نکلے. یا خدا مدد کہتے ہوئے اُسنے اپنی خوبصورت غلافی آنکھوں کو ڈر سے بند کر لیا.

سامنے سے آتے شخص کی نظر تانیہ پر مسلسل تھی اور اُسکے لب خود بخود مُسکرانے لگے.

جب تھوڑی دیر ہوگئی تو دھیرے دھیرے سے تانیہ نے آنکھیں کھولی اور سامنے بالکل اپنے پاس اُس شخص کو دیکھ کر تو اُسکے طوطے ہی اُڑ گئے وہ سُن سی ہونے لگی.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کریم رنگ کی شیروانی جس پر گولڈن رنگ سے کام بنا تھا پہنے وہ روز سے ذرا مختلف اور خوبصورت لگ رہا تھا. یہ بندہ کسی کو بھی اپنا اسیر کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا تھا. لیکن اِس وقت تانیہ کو وہ بالکل بُرا لگ رہا تھا.

اُس شخص نے اپنے لب وا کیے.....

تانیہ کی سانسیں جیسے رُکنے لگی. یا خدا یہ شخص میری رُخصتی کے پہلے ہی مجھے بدنام کرنے پر تُلا ہوا ہے. اُسکے دِل میں رحم ڈال.

Hello............

Everybody........

مجھے آپ سب سے کچھ خاص بات کہنا ہے.

سب لوگ تجسّس سے اُسکی طرف دیکھنے لگے.

"میں تانیہ سے بہت محبّت کرتا ہوں اور اُسے مجھ سے کوئی جُدا نہیں کر سکتا."مُسکراتے ہوئے وہ کہنے لگا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور یہ......تانیہ کی طرف جیسے ہی اُسنے اشارہ کیا اُسکے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا.

ایک زنّاٹے دار تھپّڑ تانیہ نے اُسکے منہ پر دے مارا.

یہ شخص بالکل جھوٹ بول رہا ہے. میں اِسے نہیں جانتی اور نہ میرا کوئی تعلق ہے اِس سے. غصّے سے چیختے ہوئے وہ کہنے لگی.

"تانیہ یہ کیا کیا تم نے, سب کے سامنے فہد کو تھپّڑ مار دیا, ہوش میں تو ہو تم."رخسانہ بیگم (تانیہ کی ماں) نے زور زور سے تانیہ کو ہلاتے ہوئے کہا.

یہ میرا شوہر کبھی نہیں ہو سکتا ماما......یہ تو......یہ تو.......تانیہ کو کچھ سمجھ نہیں رہا

تھا کی ماما کیا کہہ رہی ہے.

آپی کیا ہو گیا ہے آپکو فہد بھائی کو کیوں بول رہی ہو. "ارے ہاں آپی نے تو بھائی کی تصویر تک نہیں دیکھی ہے اپنی ضد کی وجہ سے (والدین نے اچھّا ہی لڑکا ڈھونڈا ہو گا.) تبھی ثانی نے تانی کے قریب آ کر کہا.

فہد..... فہد بس یہ ایک نام اُسکے دماغ میں گھُومنے لگا.

"ماما یہ فہد ہے...... مطلب فہد ہاشمی...... میرے شوہر. "ٹوٹے پھوٹے الفاظ تانیہ کے منہ سے نکلے.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں بہو یہ میرا بیٹا اور تمہارا شوہر ہے مگر میں تم سے بہت ناراض ہوں. جو حرکت تم نے کی ہے نا میں اِس کیلئے تمہیں کبھی معاف نہیں کرو نگی....... کبھی نہیں. "کہتے ہوئے وہ فہد کی طرف گھُومی.

"دیکھ لیا بیٹا", تم نے تو بہت بھروسہ دِلایا تھا مجھے اور دانش تم, تم تو کہہ رہے تھے بہت اچھی لڑکی ہے وغیرہ وغیرہ. یہ ہے اِسکی تربیت, ساتھ ہی وہ دانش سے بھی مخاطب تھی

.

"بس کردو ماما"۔۔۔۔۔۔۔اب آپ کچھ نہیں کہے گی۔ رضوانہ کی بات درمیان میں سے ہی کاٹتے ہوئے فہد نے کہا۔

"ماما اِس میں اُس بیچاری کا کوئی قصور نہیں ہے یہ تو غلط فہمی کا شکار ہے۔"

ہال میں موجود ہر کوئی پریشان تھا۔ کسی کو کچھ سمجھ نہیں رہا تھا کی آخر مسئلہ کیا ہے۔

فہد صاف صاف بتاؤ مسئلہ کیا ہے۔ کتنی بے عزّتی کی بات ہے یہ سب اور تم کہہ رہے ہو اَسکی کوئی غلطی نہیں ہے۔ افتخار صاحب (فہد کے والد) نے معاملے کو سنبھالنے کی کوشش کی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خالو میں بتاتا ہوں پوری بات آپکو۔۔۔۔۔۔بلکہ سبھی کو۔

"تانیہ بُری لڑکی نہیں ہے بہت ہی اچھی با کردار اور ہمّت والی ہے۔" غلطی تو میں نے کی ہے دانش نے سب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

اصل میں فہد کو لڑکیوں پر اعتبار ہی نہیں تھا کیونکہ اُسکی شادی کے دِن ہی زویا نے نکاح سے انکار کرکے سب کو شاک کر دیا تھا۔ وہ ایک غریب, لالچی اور مطلب پرست لڑکی تھی۔ اتنے پیار سے خالہ نے اُسے پسند کیا اُسکی پسند کی چیزیں بنوائی, شادی کی ڈھیروں

شاپنگ کروائی۔ وہ بہت خوش تھی مگر اچانک بیچ میں شہروز گیلانی نے اُسکا راستہ روکنا شروع کردیا وہ ایک امیر کبیر آدمی تھا۔ حُسن اُسکی کمزوری تھی۔ اور دو شادیاں بھی کر چُکا تھا۔ پر زویا تو سمجھدار تھی اُسکی تو شادی ہونے والی تھی۔ پر نہیں وہ شہروز کی دولت اور محبّت کے لالچ میں آگئی اور نکاح کے وقت انکار کردیا۔ ہم نے یہ بات انکل آنٹی کو بتائی تھی کی ایک جگہ بات طے تھی مگر اُن لوگوں نے عین وقت پر انکار کردیا۔ خیر آپ لوگوں کو کوئی اعتراض نہیں ہوا کیونکہ فہد میں کوئی کمی نہیں تھی۔ وہ تھوڑا سا رُوکا۔

ہال میں جیسے سانپ سونگھ گیا تھا ہر کوئی دانش کی طرف متوجّہ تھا۔ اُسنے پھر بولنا شروع کیا۔

ہماری جتنی بے عزّتی ہوئی سو ہوئی فہد کا لڑکیوں پر سے بھروسہ اُٹھ گیا۔ وہ ہر لڑکی میں زویا کو ڈھونڈنے لگا۔ خالہ نے کئی مرتبہ شادی کیلیئے کہا مگر وہ نہ مانا۔ تب میں نے اُسے تانیہ کے بارے میں بتایا مجھے گارنٹی تھی کی وہ ایک اچھی لڑکی ہے دو سال سے میرے ساتھ اسکول میں پڑھاتی تھی مگر فہد پھر بھی تانیہ کیلیئے تیار نہ تھا۔ میں نے خالہ کو رشتہ لے جانے کیلیئے کہا اور ایک پلان کو ترتیب دیا تب کہی جا کر وہ مانا۔ اِس پلان کے بارے میں صرف میں اور فہد جانتے تھے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھر پلان کے مطابق فہد روز اُسکا راستہ روکنے لگا ساتھ ہی اُسنے مجھے بھی زبردستی سے تانیہ کا راستہ روکنے کو کہا مجبوراًا سکول میں, میں اُسے تنگ کرتا اور اسکول کے باہر فہد .مگر یہ لڑکی میری سوچ سے بھی بڑھ کر کھری نکلی دونوں کی پُرزور کوششوں کے باوجود بھی ہمارے جھانسے میں نہیں آئی.

اُسکے لب رُو کے ہی تھے کی تانیہ غصّے سے سُرخ ہوتے چہرے کے ساتھ دانش کے پاس آئی اور زوردار تھپّڑ اُسکے گال پر دے مارا.

"کس نے تمہیں یہ حق دیا تھا کی تم میرے کردار کی جانچ کرتے پھرو

بولو......." خون ہوتی آنکھوں سے وہ اُسے گھور رہی تھی.

تانیہ یقین مانو تمہاری پاکیزگی, تمہارا کردار اتنا مضبوط تھا کی مجھے ایک لمحہ بھی نہیں لگا سوچنے کیلیئے. دانش نے شرمندگی سے کہا.

اور اگر.....اگر.....میرے قدم ڈگمگا جاتے تو.......بولو زور سے چیختے ہوئے تانیہ نے اُسے کالر سے پکڑ کر ہلا ڈالا.

تانیہ تانیہ پلیز ریلکس ہو جاؤ. اُسے کندھے سے پکڑتے ہوئے فہد نے کہا.

تمہیں تو خوش ہونا چاہیئے کی تم ایک ایسے امتحان میں کامیاب ہوئی ہو جسکے بارے میں تم جانتی بھی نہیں تھی.

"مجھے خوش ہونا چاہیئے کیا؟" فہد کے اعتبار کو ٹھیس لگی تھی اُسے سوچتے ہوئے وہ فہد سے پوچھ رہی تھی.

ہاں تانی ناراضگی چھوڑو اور خوش ہو جاؤ, تم نے مجھے اعتبار کرنا پھر سے سیکھا دیا. وہ مُسکراتے ہوئے کہہ رہا تھا.

"ہاں شاید......آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں......مجھے خوش ہونا چاہیئے." اپنی جھالر جیسی پلکوں کو دھیرے سے اُٹھاتی فہد کی طرف دیکھتی تانیہ نے کہا.

لے جائینگے.....لے جائینگے.....

دِل والے دُلہنیا.....لے جائینگے......

فہد نے لہک کر گانا شروع کر دیا.

"ویسے میں نے کہا تھا نا تم سے شادی کر کے رہونگا." وہ پھر مُسکرا کر بولا.

"کر لی نا شادی اور شرط بھی جیت گیا."

"نہیں...... مسٹر سیکریٹ ایجنٹ آپ شرط ہار چکے ہیں کیونکہ میں نے شادی آپ سے نہیں فہد ہاشمی سے کی ہے." "سمجھے آپ اب وہ تھوڑا اِترا کر بولی.

" صحیح کہا میری جان تم جیت گئی ہو کیونکہ تم نے اُس شخص سے شادی کی جسے تمہارے والدین نے چُنا." "تمہارے اِس فیصلے سے میں بہت خوش ہوں.

اصل میں تو, "مات میں جیت "ملی ہے مجھے, اگر تم ہار جاتی تو شاید میں ہار جاتا کیونکہ اِس ہار میں ہی میری جیت تھی. وہ تھوڑا سا رُک گیا پھر دوبارہ کہا.

میں دِل سے چاہتا تھا کی, میں ہار جاؤں, اگر جیت جاتا تو شاید تمہیں بھی زویا ہی سمجھتا اور آج ہم ایک نہ ہو پاتے.

"مجھے اِس مات میں جو جیت ملی ہے نہ تم اُسکا اندازہ بھی نہیں لگا سکتی........"

Thankyouso much yaar

کہتے ہوئے اُسنے تانیہ کو سینے سے لگا لیا.

وہ بھی شرماتے ہوئے فہد کے سینے سے جا لگی اور خدا کا شکر ادا کرنے لگی کی اُسنے اُسے اتنی عزّت بخشی.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دونوں کو دِلی خوشی میسّر ہوئی تھی.تانیہ بھی اتنے دِنوں کی ٹینشن سے آج آزاد ہو گئی تھی.اِسی لیے تو دونوں سب لوگوں کو بھُولے ہوئے ایک دوسرے سے لگے کھڑے تھے.

آہم.......آہم Excuse me...........

شاید آپ دونوں بھول گئے ہو کی آپ لوگ پورے ہال کے بیچوں بیچ اسٹیج کی زینت بنے ہوئے ہو. جیسے ہی دانش نے سب کے ہونے کا احساس دِلایا.تانیہ جھٹ سے بوکھلاتے ہوئے فہد سے دور ہو گئی.

بھابھی جی ہمیں تو معافی دے دیجئیے......دانش نے معصومیت سے اُسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا.

آپ.......تانیہ نے اتنا ہی کہا تھا کی دانش نے فوراً اپنے دونوں گالوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا.

"اب آپکا ایک بھی تھپّڑ میرا گال افورڈ نہیں کر سکتا بھابھی جی.بہت کھا چُکا اب اور نہیں".

اُسکی ایکٹینگ اتنی زبردست تھی کی سب ہی کھِلکھلا کر ہنس پڑے.

نہیں آپکا تو شکریہ ادا کرنا تھا کی آپ نے مجھے اتنا معتبر بنا دیا ہے اور آپ, اب وہ دونوں ہاتھوں سے کانوں کو پکڑتی ہوئی فہد کی طرف گھُومتے ہوئے بڑی معصومیت سے بولی.

"سوری آپکو سب کے سامنے تھپّڑ مار دیا."

"میں نے تمہیں معاف کیا مِسسز فہد "بس وعدہ کرو کی تم پہلے کی طرح اُچھلتی, کودتی, گُنگُناتی ہوئی میرے ساتھ زندگی گزارو گی کہتے ہوئے اُسنے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا.

آپی دیر کیوں کر رہی ہو جلدی بڑھاؤ, ثانی نے بیچ میں کود کر کہا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تانیہ نے شرماتے ہوئے اپنا حِنائی ہاتھ اُسکے مضبوط ہاتھ میں دے دیا.

فہد نے جیب سے ایک ڈائمنڈ رِنگ نکالی اور بہت ہی آہستگی سے اُسکی نازک مخروطی انگلی میں پہناتے ہوئے تانیہ کے سامنے گھُٹنوں کے بل کان پکڑ کر بیٹھتے ہوئے سب کے سامنے کہا.

Iam really sorry my love

My life......my wife

Or.......or meri zindagi

میں نے تمہیں بہت تنگ کیا.

ثانی نے فٹافٹ اِن خوبصورت لمحات کو کیمرے میں مقید کر لیا.

تانیہ کی آنکھوں میں تشکّر کے آنسو موتی کی طرح جگمگانے لگے. میں نے آپکو معاف کر دیا.... پلیز آپ اُٹھ جایئے گھبرا کر وہ بھی بیٹھ گئی اُسکا چوڑیوں سے بھرا ہاتھ ابھی بھی فہد کے ہاتھ میں ہی تھا.

'سب دیکھ رہے ہیں ہاتھ چھوڑیئے میرا........"

تو دیکھنے دو.

کیا سوچے گے سب......تانی مِنمنائی.

یہی کہ

دو دِل مل رہے ہیں.....

مگر سب کے سامنے......

ویسے پلیز ایک بار ذرا وہ گانا تو گانا جو تمہیں بہت پسند ہے.اُسکے کان میں فہد نے کہا مگر ثانیہ نے سُن لیا.

وہی نا جی جا جی.......ثانی کی آواز پر دونوں جلدی سے کھڑے ہو گئے.

"ہم سُنا دیتے ہے"آپی کو کیوں تنگ کر رہے ہیں آپ.کہتے ہی ثانی نے گانا شروع کر دیا
.

موسم ہے سُہانا......

گانا گانے کا ہے بہانا.......

لالالالا.......

ثانی کے گاتے ہی سارا ہال کھِلکھِلا اُٹھا.

رضوانہ بیگم بھی بیٹے کو خوش دیکھ کر اُسکی سچّی خوشیوں کیلئے دُعا گو تھی.

فہد بس ایک ٹک اپنی زندگی کو دیکھ رہا تھا اور خدا کا شکر ادا کر رہا تھا کی اُسنے اُسے "مات میں جیت" دی.اُسے اتنا

اچھّا ہمسفر عطا کیا.

****

ذرا خیال رکھیئے گا کہی آپکی بھی زندگی میں کوئی فہد یاز ویا تو نہیں......

ختم شد

نوٹ۔۔۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اپنی رائے ضرور دے۔

دعاؤں کی طلبگار

کشمالہ اعظمی

****

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی

ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ

کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے

ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews